سوال

(503)کیا ولدالزنا اور اس کی ماں کو وراثت ملتی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ولدالزنا وام ولدالزنا کو ترکہ ملتا ہے یا نہیں اور یہ کسی طرح سے موانع ارث سے ہوسکتے ہیں یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ولدالزنا کو زانی سے ترکہ نہیں مل سکتا اس لیے کہ ولدالزنا شرعاً زانی کی اولاد نہیں ہے اسی طرح ام ولدالزنا یعنی جس عورت کے ساتھ زانی نے زنا کیا اور اس سے لڑکا پیدا ہوا اس کو بھی ترکہ زانی سے نہیں مل سکتا اس لیے کہ وہ عورت شرعاً زانی کی زوجہ نہیں ہے جس طرح وہ عورت جس سے زید نے نکاح کیا ہو اور شرعاً زید کا نکاح اس سے ہو نہیں سکتا زید سے زوجیت کا ترکہ نہیں پاسکتی کیونکہ وہ شرعاً زید کی زوجہ نہیں ہے اور جس طرح اس عورت کے بطن سے نطفہ سے زید کے جو اولاد پیدا ہوا اس کو زید سے ترکہ نہیں مل سکتا اس لیے کہ وہ شرعاً زید کی اولاد نہیں ہے۔

"عن عائشة رضی اللہ تعالیٰ عنہ قالت قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الولد للفراش وللعاہر الحجر"[1](صحيح بخاري مطبوعہ احمدي 999/1)

(عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:: بچہ اس کا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں)

---

[1]۔ صحیح البخاري رقم الحديث (1948) صحیح مسلم رقم الحديث (1457)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الفرائض، صفحہ:743